سوال

(417)ایسے آدمی کے لئے قصر نماز ادا کرنے کے لئے کیا حکم ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

اگر زمیندار بیوپاری۔ ملازم۔ کاردگر وغیرہ جس کی معاش کا زریعہ دارالاقامت سے بیرونی مماک میں ہے۔ اس کو علی الدوام اسی مقام پر جانے کی ضرورت ہوتی ہے۔ ایسے آدمی کے لئے قصر نماز ادا کرنے کے لئے کیا حکم ہے۔؟ درمیانی مسافت کے دن قصر نماز لازم آتی ہے یا س سے زیادہ دن مسافری کے لئے ہے۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

محدثین کے نزدیک بحکم بحدیث رتین روز کی نیت اقامت کرنے پر قصر کرنا جائز ہے چار روزہ کی کرے گا۔ تو قصر جائزنہ رہے گا۔ گھر سے نکلتے ہی قصر کا حکم لگ جاتا ہے۔ (1)۔ 6 شعبان 31ہجری)

1۔ یعنی بعض محدثین کا مسلک ہے۔ جو حجاج کے بعد فراغت تین روز کی اجازت سے مستنبط ہے اور امام بخاری نے صحیح میں باب منعقد کیا ہے۔ (باب ماجاء فی تقصیر وکم یقیم حتی یقصر ثم ذکر حدیث ابن عباس قال اقام النبی صلی اللہ علیہ وسلم تسعة عشر یقصر نحن) الخ پس انیس روز سے زائد سے اتمام ثابت ہے تاکہ تین سے زائد (ابوسعید شرف الدین دہلوی)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ امرتسری

جلد01ص601

محدث فتویٰ